نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دستیاب پانی کا بہتر استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کرنے سے پانی کی 50 فیصد تک بچت عمل میں آتی ہے۔ پانی کی اہمیت اجاگر کرنے کیلئے شعوری مہم چلانے کی ضرورت ہے: ملک محمد اکرم، ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی)

لاہور06اگست2018: ملک محمد اکرم ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) نے کہا ہے کہ 67ارب روپے کی مالیت سے جاری پراجیکٹ کے تحت کاشتکاروں کو سبسڈی کے تحت ڈرپ وسپرنکلر نظام آبپاشی کی تنصیب کی جارہی ہے اور آبپاش کھالہ جات کو پختہ کیا جارہا ہے تاکہ پانی کے ضیاع میں کمی واقع ہو۔ڈرپ نظام آبپاشی کے تحت تمام پودوں کو ایک ہی وقت میں پانی اور کھادمل جاتے ہیں اور کاشتکار کا وقت بھی ضائع نہیں ہوتا۔روائتی طریقہ آبپاشی میں پانی ضائع ہونے کے ساتھ مناسب وقت پر فصل کو دستیاب نہیں ہوتا جبکہ ڈرپ اریگیشن سسٹم سے پانی کی درست فراہمی تمام پودوں کو ایک ہی وقت پر ہو جاتی ہے۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) نے مزید بتایا کہ حکومت پنجاب ڈرپ اریگیشن سسٹم لگانے پر60 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے جبکہ باقی 40 فیصد کاشتکار ادا کرے گا۔ڈرپ اریگیشن سسٹم ایک صاف ستھرا اور آسان نظام ہے جس میں کھالے بنانے کی فکر نہیں ہوتی اور نہ ہی پانی لگانے کا مسئلہ ہوتا ہے۔اس طریقہ میں کھاد، وقت، مزدوری اور پانی کی 50 فیصد تک بچت ہوتی ہے۔ڈرپ آبپاشی کے نظام میں پانی قطروں کی صورت میں براہ راست پودوں کی جڑوں میں داخل ہوتا ہے۔اس طرح غیرضروری جگہوں پر پانی نہ جانے سے پانی کی بچت ہوتی ہے اور غیرضروری جڑی بوٹیوں کی نشوونما بھی کم سے کم ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس نظام کے ذریعے پانی لگانے کے لیے درکار وقت بھی روائتی طریقہ آبپاشی کی نسبت کم ہوتا ہے۔ڈرپ آبپاشی میں کھاد اور دیگر زرعی مداخلات برابر مقدار میں پودوں کی جڑوں میں داخل ہوتے ہیں اس لیے پودوں کی بہتر نشوونما ہوتی ہے۔ایسی زمینیں جو غیر ہموار، پوٹھوہاری یا ریگستانی ہوں وہاں ڈرپ نظام آبپاشی ایک بہترین نظام آبپاشی ہے۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) نے مزید کہا کہ دستیاب پانی کا بہتر استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کی بچت کیلئے پوری قوم کو احساس پیدا کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہماری بقاء کا سوال ہے۔بلاضرورت پانی کا استعمال نہ کیا جائے اور دستیاب پانی کے وسائل کا بہتر استعمال کیا جائے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ پانی کی بچت اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے شعوری مہم چلانے کی ضرورت ہے

☆☆☆☆